

خدمت خلق کیوں اور کیسے؟

وَاَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا احْسَنُوا إِلَى الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا 36 (سورة النساء)

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے، اور اُن لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔ (36)

حضرت انسؓ اور حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مخلوق خدا کا کنبہ ہے، لہذا مخلوق میں خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو خدا کے کنبہ کے ساتھ اچھا سلوک کرے“ (البیہقی فی شعب الایمان)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (سورہ بنی اسرائیل ۷۰)

یہ تو ہماری عنایت ہے کہ بنی آدم کو بزرگی (عزت) دی

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”تم میں سے جس کسی کی یہ استطاعت ہو کہ وہ اپنے بھائی کو فائدہ پہنچاسکے تو اسے یہ کام کرنا چاہیے“

خدمت خلق کا اسلامی تصور

- انسانیت کی خدمت اللہ کے لیے سب سے بلند ہوکر
- انسان کا اکرام بحیثیت انسان
- انسانوں سے محبت، ہمدردی، غم گساری، ایک خاندان، ایک کنبہ، نسل آدم ہونے کی حیثیت میں (مخلوق اللہ کا کنبہ ہے)
- حدیث: ”جب ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو اس کا سارا جسم بے خوابی اور بخار میں اس کا شریک حال ہو جاتا ہے“ بخاری
- حدیث: ”جو زمین والوں پر رحم نہیں کرتا آسمان والا اُس پر رحم نہیں کرتا“
- اسلام حقوق اللہ اور حقوق الانسان کا جامع، دونوں کے مجموعے کا نام ہے
- جہاں اللہ سے تعلق ضروری ہے وہیں اللہ کے بندوں سے حسن سلوک لازمی ہے
- حسن سلوک کی تاکید حسن سلوک کو احسان کا درجہ قرار دیا گیا
- لوگوں کی بھلائی کے لیے جو ممکن ہو کیا جائے
- اپنی حیثیت کے مطابق کوشش کی تاکید
- خدمت خلق سے ہاتھ روک لینے سے منع کیا گیا، اللہ کی مدد کو خدمت خلق سے مشروط کر دیا گیا ہے

وَلَا يَأْتِلِ أَوْلُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا

(سورة النور)

تم میں جو لوگ صاحب فضل اور صاحبِ قدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور در گزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔ (22)

• اجتماعی نظام سب کی کفالت کا ضامن زکات کا نظام، کفارہ کا طریقہ،

خدمت خلق کا مقصد

1. اللہ کی خوشنودی کے لیے بے لوث کام کیا جائے، ہر قسم کی ستائش اور اجر سے بلند ہو کر

خدمت کی جائے

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۖ إِنَّمَا تُطْعَمُونَ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نَفْسٍ مِّنْكُمْ جَزَاءٌ وَلَا شُكُورًا ۖ ﴿٩٨﴾ سورة الدھر اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھاتے ہیں، (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ”ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر یہ (9،8)

2. انسان کی بحیثیت انسان خدمت

○ انسانوں کے مسائل کا حل کرنا، انسانوں کے دکھوں کا مداوا کرنا

3. دوسروں کے حقوق ادا کرنے کے لئے

○ اسلام خدمت خلق کو انسانیت کا حق قرار دیتا ہے نہ کہ بھیک

○ اپنایت کے ماحول کا فروغ جہاں ہر فرد مامون، محفوظ ہو

4. خدمت خلق فی نفسہ مطلوب ہے نہ دعوت و اصلاح کے لیے نہ تنظیم کی وسعت کے لیے

○ یہ الگ بات ہے کہ خدمت خلق کے بہت سے فوائد میں یہ بھی شامل ہیں

5. ایک بہترین معاشرے کی تعمیر

○ آدمی وہ کام کرے جس کے نتیجے میں ماحول خوشگوار ہو جائے

○ انفرادی و اجتماعی زندگی میں آسودگی آجائے

خدمت خلق کا تصور ایک غلط فہمی کا ازالہ

• غلط اور ناقص تصور

○ خدمت خلق صرف اجتماعی طریقے سے کی جائے

○ لوگوں سے رقوم جمع کر کے کی جائے

○ بڑے بڑے کام، پروجیکٹ کیے جائیں

• صحیح اور مکمل تصور

○ فرد کا خدمت خلق کے کام کرنا مطلوب ہے

○ انفرادی کام مقدم ہے، اولیٰ ہے

○ فرد کا وقت، صلاحیت اور پیسہ انسان کے کام آئے اور انسانوں کے مسائل حل ہوں

○ انفرادی و اجتماعی تمام ممکنہ ذرائع کا استعمال ضروری ہے

خدمت خلق کے فوائد

• محبت کے ماحول کا قیام

• ایک فلاحی سماج کا قیام

• معاشرتی مساوات کا حصول

• دعوت و تبلیغ کے مواقع کا حصول

• اصلاح و تزکیہ کا ذریعہ

خدمت خلق کے طریقے

- ایک ہمدرد شخصیت کی تعمیر
 - لوگوں کے مسائل پر دھڑکنے والا دل
 - از خود آگے بڑھ کر لوگوں کے کام آنا
- خاندان کی کفالت
- تعلیم کا بندوبست
 - ابتدائی تعلیم بھی اور اعلیٰ تعلیم بھی
 - ایسی تعلیم جو مستقبل میں ایک یا ایک سے زیادہ خاندانوں کی کفالت کا ذریعہ بن سکے
- کاروبار لگانا
-
-

خدمت خلق کے ذرائع

- انفرادی انفاق
 - ہر فرد اپنی حیثیت کے مطابق کم از کم ایک کام اپنے ذمہ لے
 - اپنی آمدنی سے ایک حصہ مقرر کرے
 - راست امداد کا ، کفالت کا نظم کرے
- اجتماعی نظام زکات و صدقات
- بیت المال کا نظام صدقات، خیرات، امداد، ...

احادیث نبوی ﷺ

”جو شخص مظلوم و مظلور کی فریاد رسی کرتا ہے، اللہ اس کے لیے تہتر (۷۳) بخششیں لکھ دیتا ہے، ان میں سے ایک وہ ہے جو اس کے ہر معاملے کی اصلاح اور درستی کی ضامن بن جاتی ہے اور باقی بہتر (۷۲) قیامت کے روز اس کے درجات بلند کرنے کا ذریعہ ہوں گی“ (البیہقی)

”جس کسی نے کسی بھوکے مومن کو کھانا کھلایا اللہ اسے قیامت کے دن جنت کی غذا کھلائے گا، اور جس کسی مومن نے کسی پیاسے مومن کو پانی پلایا ، اللہ اسے قیامت کے روز بہترین خالص مہر بند مشروب پلائے گا۔ اور جس کسی مومن نے کسی ننگے مومن کو کپڑا پہنا یا، اللہ قیامت کے روز اسے جنت کا لباس پہنائے گا“ (ابوسعید خدریؓ ، ترمذی)

مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک

عن انس وعن عبد الله - قالاً : قال رسول الله ﷺ "الخلق عيال الله ، فأحب الخلق إلى الله من أحسن إلى عياله البیهقی فی شعب الإیمان، أخرجه الطبرانی فی المعجم الأوسط (5541)

حضرت انسؓ اور حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مخلوق خدا کا کنبہ ہے، لہذا مخلوق میں خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو خدا کے کنبہ کے ساتھ اچھا سلوک کرے“ (البیہقی فی شعب الإیمان)

بہترین انسان

عَنْ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ , وَأَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ فَقَالَ: " أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ , أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ يَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً , أَوْ يَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا , أَوْ يَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا , وَلَأنَّ أُمِّشِي مَعَ أَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ , أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِكَفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ - مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ - شَهْرًا " الصَّحِيحَةُ: 906, صَحِيحُ التَّرْغِيبِ وَالتَّرْهِيْبِ: 2623

ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا، اور عرض کی، اے اللہ کے رسول، اللہ کے ہاں محبوب ترین کون ہے؟ اور کون سے اعمال اللہ کو زیادہ پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک محبوب ترین وہ ہے، جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہے، مشکل دور کرتا ہے، قرض ادا کر دیتا ہے، بھوک مٹاتا ہے۔ اور کسی شخص کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ چلنا، مجھے مسجد نبوی میں ایک ماہ کے اعتکاف سے بھی زیادہ پسند ہے۔

سخاوت نبی ﷺ

عن عبدالله بن عباس رضي الله عنهما قال: " كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ، وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ جِئْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ، وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ، فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ، متفق عليه

گردن کو آزاد کرانا

عن ابی هريره قال، قال رسول الله ﷺ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً ، أَعْتَقَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ غُضُو مِنْهَا غُضُوًّا مِنْهُ مِنَ النَّارِ ، حَتَّى فَرَجَهُ بِفَرَجِهِ أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ (6715)، ومسلم (1509) عن أبو هريرة قال - قال رسول الله ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً؛ سَتَرَهُ اللَّهُ بِكُلِّ غُضُو مِنْهَا غُضُوًّا مِنْهُ مِنَ النَّارِ.